بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## حج کی فرضیت

حج، اسلام کے پانچ ارکان میں سے پانچواں رکن ہے، اور ہر اس مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہو، اللہ کا فرمان ہے: وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا اور اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں (سورہ آل عمران: ۹۷)۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے، لہذا تم حج کرو... (صحیح مسلم)

جو حج کرنے کی قدرت رکھتا ہو اس کو جلدی کرلینا چاہئے کیونکہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کا حج کرنے کا ارادہ ہو وہ جلدی حج کرلے کیونکہ ہوسکتا ہے وہ بیمار پڑ جائے یا اس کی سواری ضائع ہو جائے یا کوئی ضرورت پیش آ جائے (احمد، ابن ماجہ۔حسن)۔

☆ حج زندگی میں ایک بار فرض ہے، اگر ایک سے زیادہ نصیب ہو تو وہ نفل ہے۔

## حج کی فضیلت

حج کی فضیلت میں وارد چند احادیث رسول ﷺ کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱۔ حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے" (بخاری و مسلم) (حج مبرور یعنی وہ حج جس میں ہر قسم کے گناہ سے بچا جائے) ۲۔ جس نے حج کیا اور شہوانی باتوں اور فسق و فجور سے بچا، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اسے اس کی ماں نے جنا ہو" (بخاری و مسلم)

۳۔ حج اور عمرہ کرتے رہا کرو کیونکہ یہ دونوں غربت اور گناہوں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو ختم کردیتی ہے" (ابن ماجہ۔حسن)

## حج سے متعلق چند آداب

۱۔ حج و عمرہ فرض کی ادائیگی اور اللہ کی رضا اور اس کا تقرب حاصل کرنے کی نیت سے کریں۔

۲۔ حج حلال کمائی سے کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے (مسلم)

۳۔ تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں اور اگر کسی کا کوئی حق (قرض وغیرہ) ہو تو اسے ادا



کردیں، اور اگر کچھ حقوق ادا نہ کرپائے ہوں تو انہیں ان کے متعلق آگاہ کردیں، اور اپنے گھر والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے اور نماز کی پابندی کی تاکید کریں۔

۴۔ عورت پر لازم ہے کہ وہ اپنے محرم یا شوہر کے ساتھ ہی سفر حج کرے، اکیلی سفر نہ کرے اور نہ ہی عورتوں کے قافلہ کے ساتھ۔

۵۔ قرآن و سنت کی روشنی میں حج و عمرہ کے احکام سیکھ لیں، سنی سنائی اور غیر معتبر کتابوں کی باتوں پر اعتماد نہ کریں، دعائیں یاد کرنے کی کوشش کریں۔

۶۔ احرام کی نیت کرنے کے بعد گناہوں کے ارتکاب سے بچیں، زبان کی خصوصی طور پر حفاظت کریں اور زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔

۷۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ سے کسی کو تکلیف نہ ہو، خصوصاً طواف، سعی اور کنکری مارنے کے دوران۔

۸۔ باجماعت نماز کی پابندی کریں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی سستی نہ برتیں۔

## حج کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں (۱) حج افراد (۲) حج قران (۳) حج تمتع

۱) حج افراد: حج افراد یہ ہے کہ آدمی میقات سے صرف حج کی نیت سے احرام باندھے، مکہ پہنچ کر طواف قدوم کے بعد حالت احرام ہی میں رہے گا اور دس ذی الحجہ کو کنکری مارنے اور بال منڈانے کے بعد حلال ہوگا۔ حج افراد کرنے والے پر قربانی نہیں ہے۔

۲) حج قران: حج قران یہ ہے کہ آدمی میقات سے عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے احرام باندھے، اور مکہ پہنچ کر عمرہ کرنے کے بعد بال نہیں منڈائے گا اور حالت احرام ہی میں رہے گا اور دس ذی الحجہ کو کنکری مارنے، قربانی کرنے اور بال منڈانے کے بعد حلال ہوگا۔

حج قران کرنے والے پر قربانی واجب ہے۔

۳) حج تمتع: حج تمتع یہ ہے کہ آدمی میقات سے عمرہ کی نیت سے احرام باندھے، مکہ پہنچ کر طواف و سعی کرکے بال منڈائے گا اور پوری طرح حلال ہو جائے گا، پھر آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھے گا، اس پر بھی قربانی واجب ہے۔



حج کے تقریبا سارے کام اور احکام حج کی ان تینوں قسموں میں مشترک ہیں، چونکہ عام طور پر لوگ حج تمتع کرتے ہیں اور یہی افضل بھی ہے، اس لئے اسی کے احکام بیان کئے جا رہے ہیں۔

## عمرہ

### احرام

۱۔ احرام، حج و عمرہ کا پہلا رکن ہے، اور اس سے مراد ہے احرام کا لباس پہن کر تلبیہ کہتے ہوئے مناسک حج و عمرہ کو شروع کرنے کی نیت کرنا، اور اس کی وجہ سے مُحرم پر چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہو جاتا ہے۔

۲۔ احرام سے پہلے ناخن اور بال وغیرہ نکال لیں اور غسل بھی کرلیں تو بہتر ہے اور مرد بدن پر خوشبو لگالیں (احرام کے کپڑے پر نہ لگائیں)۔

۳۔ مرد دو سفید چادروں میں احرام باندھیں گے جبکہ عورتیں اپنے عام لباس ہی میں احرام کی نیت کریں گی، عورتوں کے لئے احرام کا کوئی خاص لباس نہیں البتہ نقاب نہیں باندھیں گی اور دستانے نہیں پہنیں گی (غیر محرم مرد ہوں تو چہرہ پر دوپٹہ یا نقاب ڈال لیں گی، وہ چلے جائیں تو نقاب ہٹا لیں گی)، اگر سفر کے وقت عورت حالت حیض میں ہو تب بھی وہ غسل کرکے احرام کی نیت کرلے گی۔

۴۔ احرام کے لئے کوئی خاص نماز نہیں ہے، البتہ سفر سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں اور اپنے لئے دعا کرلیں تو بہتر ہے۔ چاہیں تو احرام کا لباس اپنے گھر سے ہی پہن لیں لیکن نیت میقات سے کریں۔

۵۔ عمرہ کے لئے میقات سے نیت اس طرح کریں لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عُمْرَةً (اے اللہ میں عمرہ کے ارادہ سے حاضر ہوں) اور اگر راستے میں کسی رکاوٹ کے پیش آنے کا خطرہ ہو تو یہ بھی پڑھ لیں اَللّٰهُمَّ اِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي (اے اللہ اگر کہیں رکاوٹ آجائے اور میں عمرہ یا حج نہ کرسکوں اور احرام کھولنے کی ضرورت پڑ جائے تو میں وہیں احرام کھول دوں گا)

پھر تلبیہ پڑھنا شروع کر دیں اور مکہ پہنچنے تک پڑھتے رہیں، تلبیہ یہ ہے "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ" (میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، بیشک تمام تعریفیں نعمتیں اور بادشاہت تیرے لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں)

## ممنوعاتِ احرام (احرام کی حالت میں درج ذیل چیزوں سے پرہیز کریں)

۱۔ جسم کے کسی بھی حصہ سے بال نکالنا ۲۔ ناخن تراشنا ۳۔ خوشبو استعمال کرنا ۴۔ بیوی سے صحبت یا بوس و کنار کرنا یا اس سے متعلق بات کرنا ۵۔ خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا ۶۔ مردوں کے لئے سر ڈھانکنا اور سلا ہوا کپڑا پہننا (جیسے قمیص، پاجامہ وغیرہ ۔ پٹے والی گھڑی، کمر بند اور بیلٹ وغیرہ سلا ہوا ہو تو کوئی حرج نہیں، جوتا بھی پہن سکتے ہیں بشرطیکہ ٹخنے کھلے ہوں ۷۔ عورت کے لئے نقاب باندھنا اور دستانے پہننا (البتہ غیر محرم سے پردہ کرے گی خواہ کپڑا اس کے چہرے کو بھی لگ جائے، چہرہ پر کپڑا نہ لگنے کے لئے سر پر فریم وغیرہ لگانا درست نہیں) ۸۔ نکاح کرنا یا کرانا یا نکاح کا پیغام دینا۔

## طواف

۱۔ طواف کے لئے وضو ضروری ہے۔ عورت حالت حیض یا حالت نفاس میں ہو تو طواف نہیں کرے گی بلکہ پاک ہونے کے بعد غسل اور وضو کر کے طواف کرے گی۔

۲۔ حجر اسود کے سامنے پہنچ کر مرد اپنا دایاں کندھا کھلا رکھیں (بغل کے نیچے سے چادر نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں، اس کو عربی میں اضطباع کہتے ہیں) بآسانی حجر اسود کو بوسہ دے سکتے ہوں تو ٹھیک ورنہ ہاتھ لگا کر اسے چوم لیں (اس کے لئے دوسروں کو دھکا دینا درست نہیں) اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو داہنے ہاتھ سے اشارہ کریں اور بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر کہہ کر طواف شروع کر دیں، اس کے بعد ہر چکر میں جب حجر اسود کے سامنے پہنچیں اللّٰہ اکبر کہہ لیں۔ طواف حجر اسود سے شروع ہوتا ہے اور حجر اسود پر ہی ختم ہوتا ہے، اس طرح کعبہ کے سات چکر کو طواف کہتے ہیں۔

۳۔ سات چکروں میں سے پہلے تین چکروں میں کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے



قدموں کے ساتھ تیز تیز چلیں، (اس کو رمل کہتے ہیں) اگر بھیڑ کی وجہ سے تیز نہ چل سکیں تو صرف کندھوں کو ہلانا کافی ہے، یہ حکم عورتوں کے لئے نہیں ہے۔

۴۔ دوران طواف مسنون ذکر اور دعا کرتے رہیں، ہر چکر کے لئے کوئی خاص دعا نہیں ہے، البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھنا مسنون ہے۔

۵۔ رکن یمانی کو ہاتھ لگا سکیں تو ٹھیک ہے ورنہ بغیر اشارہ کئے وہاں سے گزر جائیں (یہاں نہ اشارہ کرنا ہے اور نہ ہاتھ لگانے کی صورت میں ہاتھ کو چومنا ہے)

۶۔ طواف مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے اگر جگہ مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ مسجد حرام میں کہیں بھی دو رکعات طواف کی نماز ادا کریں، سورہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھیں، پھر زمزم کا پانی پئیں، سر پر بھی زمزم ڈالیں، ہو سکے تو پھر حجر اسود کا استلام کریں۔

۷۔ کندھوں کو کھلا رکھنا (اضطباع) اور پہلے تین چکر میں تیز تیز چلنا (رمل)، یہ صرف طواف قدوم (مکہ پہنچ کر پہلا طواف) میں ہے، طواف ختم ہوتے ہی کندھا چھپا لیں، دوران طواف نماز شروع ہو جائے تو بھی کندھوں کو چھپا کر ہی نماز پڑھیں۔

## صفا و مروہ کے درمیان سعی

طواف کے بعد صفا کے قریب پہنچ کر یہ آیت پڑھیں (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ) اور کہیں أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ، پھر صفا کی پہاڑی پر چڑھیں اور کعبہ کی طرف منہ کر کے اللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں اور تین بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ پڑھیں اور ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔

پھر مروہ کی طرف جائیں، دو ہری لائٹوں کے درمیان مرد دوڑیں، عورتیں نہیں، پھر عام رفتار میں چلتے ہوئے مروہ پہنچیں، یہاں پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا، یہاں بھی وہی اذکار پڑھیں جو



آپ نے صفا پر پڑھا تھا اور دعائیں بھی کریں، پھر واپس صفا کی طرف آئیں اور وہی عمل دہرائیں، اسی طرح سات چکر پورے کریں، ساتواں چکر مروہ پر پورا ہوگا۔ صفا اور مروہ کے درمیان کوئی خاص دعا نہیں ہے، جو بھی مسنون ذکر اور دعا کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

## سر کے بال منڈانا یا کاٹنا

سعی سے فارغ ہونے کے بعد سر منڈا لیں (یہی افضل ہے) یا پورے سر کے بال چھوٹے کرا لیں (اگر حج کے دن بالکل قریب ہوں)، عورت چوٹی کے آخری حصہ سے ایک پور (انچ) کے برابر بال کاٹے گی۔ عورت خود کاٹ لے یا اس کا کوئی محرم، غیر محرم سے کٹوانا حرام ہے۔

عمرہ مکمل ہو گیا، اور احرام کی وجہ سے جو پابندیاں تھیں وہ ختم ہو گئیں، اب احرام کھول دیں اور نہا دھو کر سادہ کپڑے پہن لیں۔

**نوٹ**: مدینہ سے واپس مکہ جائیں تو مدینہ سے احرام باندھ کر نکلیں، مدینہ کے میقات ذوالحلیفہ سے عمرہ کی نیت کر لیں، مکہ پہنچ کر ایک اور عمرہ کر لیں۔

## عمرہ یا حج کے بعد

۱۔ بعض لوگ عمرہ یا حج سے فارغ ہو کر مختلف مساجد اور پہاڑوں کی زیارت کے لئے جاتے ہیں، ایسا کرنا محض وقت ضائع کرنا ہے، اسی طرح مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر بار بار عمرہ کرنا درست نہیں ۲۔ مسجد حرام میں با جماعت نماز کی پابندی کریں، اس کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ اس میں ایک نماز ایک لاکھ نماز سے افضل ہے ۳۔ جب چاہیں کعبہ کا نفل طواف کرتے رہیں، اس کے بعد دو رکعات نماز پڑھیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونے سے گناہ مٹا دئے جاتے ہیں اور طواف کرتے ہوئے ایک ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے، ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور پورے سات چکر لگانے کا ثواب ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے (صحیح ابن خزیمہ، ترمذی۔ صحیح)

☆ دن اور رات کے کسی بھی وقت یہاں تک کہ نماز کے ممنوع یا مکروہ اوقات میں بھی طواف کر سکتے ہیں اور اس کے بعد دو رکعات نماز بھی پڑھ سکتے ہیں۔

# حج

## ۸/ذی الحجہ (یوم الترویہ)

مکہ میں جہاں آپ کا قیام ہو وہیں سے حج کا احرام باندھ لیں، پھر لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ حَجًّا کہتے ہوئے حج کی نیت کرلیں اور تلبیہ شروع کردیں، باربار تلبیہ پڑھتے رہیں اور دس ذی الحجہ کو کنکریاں مارتے وقت تلبیہ کہنا بند کردیں۔

حج کا احرام باندھ کر منیٰ کے لئے روانہ ہوجائیں، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نویں ذی الحجہ کی فجر کی نمازیں منیٰ میں اپنے اپنے وقت میں پڑھیں اور چار رکعت والی نمازیں قصر کے ساتھ (دو رکعت) پڑھیں، یہی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

## ۹/ذی الحجہ (یوم عرفہ)

طلوع آفتاب کے بعد تلبیہ کہتے ہوئے عرفات کی طرف روانہ ہوجائیں، عرفات پہنچ کر ضروریات سے فارغ ہوجائیں اور جب ظہر کا وقت ہوجائے تو ظہر اور عصر دونوں ایک اذان اور دو اقامت سے دو دو رکعت (جمع وقصر کے ساتھ) پڑھیں، یہی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

عرفہ کا یہ دن اصل حج کا دن ہے، ظہر وعصر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد غروب آفتاب تک صرف اور صرف ذکر اور دعاؤں میں مشغول ہوجائیں، قبلہ رخ ہوکر اور ہاتھ اٹھا کر دعا کریں، اس دن کی بہترین دعا جو سارے انبیاء اور رسول اکرم ﷺ نے کی وہ یہ ہے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس دعا کو باربار پڑھیں، اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری ظاہر کریں، گناہوں سے سچی توبہ کریں، دنیا وآخرت کی بھلائی طلب کریں، جہنم سے آزادی طلب کریں کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اور فرشتوں کے سامنے اہل عرفات پر فخر کرتا ہے... (مسلم)۔

☆ وقوف عرفہ حج کا اہم رکن ہے اس کے بغیر حج ہی نہیں ہوتا، اگر کوئی شخص وقت پر نہ پہنچ سکا لیکن دسویں ذی الحجہ کی طلوع فجر سے پہلے تک بھی عرفات پہنچ جائے تو یہ رکن ادا ہوجائیگا۔



مزدلفہ: سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفہ سے مزدلفہ کے لئے روانہ ہوجائیں، مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی دو رکعت ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھیں اور ضروریات سے فارغ ہوکر سوجائیں۔

(اگر راستہ ہی میں بہت دیر ہوجائے اور ایک تہائی رات گزر جائے تو راستہ ہی میں مغرب و عشاء پڑھ لیں)

## ۱۰/ذی الحجہ

۱۔ فجر کی نماز مزدلفہ میں پڑھیں، ذکر، دعا اور تلاوت میں مشغول رہیں، جب اچھی طرح اجالا ہوجائے تو (طلوع آفتاب سے پہلے) منیٰ کے لئے روانہ ہوجائیں۔

۲۔ منیٰ پہنچ کر بڑے جمرہ (جمرۂ عقبہ جو مکہ کی طرف ہے) کو سات کنکریاں ایک ایک کرکے ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں، کنکریاں مارتے وقت تلبیہ کہنا بند کردیں۔

کنکریاں چنے کے دانے کے برابر یا کچھ بڑی ہوں۔ اوپری منزل سے کنکری ماریں تو کنکری کا دائرہ کے اندر گرنا ضروری ہے۔

اگر ضعیف اور بوڑھے لوگ ہیں تو ان کی طرف سے کنکریاں مار سکتے ہیں، لیکن پہلے اپنی کنکری ماریں پھر دوسروں کی طرف سے۔

۳۔ کنکری مارنے کے بعد جانور ذبح کریں، بہتر ہے کہ آپ اسلامک بینک کے ذریعہ ذبح کروالیں، ورنہ کافی پریشانی ہوگی۔

۴۔ پھر سر کے بال منڈالیں (یہی افضل ہے) یا پورے سر کے بال چھوٹے کرالیں، عورت چوٹی کے آخری حصہ سے ایک پور (انچ) کے برابر بال کاٹے گی۔

۵۔ احرام کی وجہ سے جو کام ممنوع تھے وہ سب حلال ہوگئے، سوائے بیوی کے، اب احرام نکال کر سادہ لباس پہن لیں اور مکہ جاکر طواف افاضہ کریں (احرام کے ساتھ بھی طواف کرسکتے ہیں) طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں۔

پھر صفا ومروہ کے درمیان سعی کریں اور منیٰ واپس ہوجائیں، رات منیٰ ہی میں گزاریں۔

☆ یہ طواف حج کا رکن ہے۔ اگر دس ذوالحجہ کو طواف نہ کرسکیں تو بعد میں بھی کرسکتے ہیں۔



## ایام تشریق (۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ)

۱۔ گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے، اور اگر چاہیں تو تیرہ تک بھی منیٰ میں رہیں (یہی افضل ہے)، ان ایام میں تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا ہے، اس کا وقت زوال آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے، مغرب تک اس کا افضل وقت ہے، اور اگر مغرب تک بھی نہ مار سکیں تو اس کے بعد بھی مار سکتے ہیں۔

۲۔ پہلے چھوٹے جمرہ کو (جو مسجد خیف سے قریب ہے) سات کنکریاں ایک ایک کرکے ماریں، ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں، پھر بائیں جانب ہٹ کر، قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں، اسی طرح درمیانی جمرہ کو بھی سات کنکریاں ماریں اور دعا کریں، پھر بڑے جمرہ کو اسی طرح سات کنکریاں ماریں لیکن اس کے بعد دعا نہیں ہے۔

۳۔ ایام تشریق کے فارغ اوقات اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں گزاریں، زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کریں اور با جماعت نماز کی پابندی کریں۔

۴۔ اگر آپ بارہ ذی الحجہ کو ہی منیٰ سے روانہ ہونا چاہتے ہیں تو غروب آفتاب سے پہلے پہلے کنکریاں مار کر منیٰ کے حدود سے نکل جائیں ورنہ تیرہ کی رات بھی وہیں گزارنا ہوگی اور تیرہ کو زوال کے بعد کنکریاں مار کر ہی آپ منیٰ سے جاسکیں گے۔

## طواف الوداع

مکہ مکرمہ سے واپسی کے وقت طواف وداع کریں، اگر عورت حالت حیض میں ہو اور وہ حج کا طواف یعنی طواف افاضہ کرچکی ہو تو وہی کافی ہے اور وہ طواف وداع کئے بغیر واپس جاسکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو سنت کے مطابق حج کرنے کی توفیق دے، آپ کے حج کو حج مبرور بنائے اور آپ کی حفاظت فرمائے۔

## زیارتِ مدینہ کے آداب

مکہ مکرمہ میں حج مکمل ہوجاتا ہے، البتہ مسجد نبوی میں نماز کا ثواب حاصل کرنے کی نیت سے مدینہ طیبہ کا سفر مستحب ہے (قبر وغیرہ کی زیارت کی نیت سے نہیں)۔ رسول اللہ ﷺ کا

فرمان ہے کہ تین مساجد کے سوا بقصد عبادت کہیں اور کا سفر نہیں کیا جا سکتا، مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ (بخاری و مسلم)

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان تین مساجد کے علاوہ کسی بھی جگہ یا مسجد یا کہیں اور کا سفر تقرب کی غرض سے کرنا جائز نہیں۔

مسجد نبوی پہنچ کر تحیۃ المسجد پڑھیں، ہو سکے تو روضۃ من ریاض الجنۃ میں پڑھیں، پھر رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جا کر مسنون درود و سلام پڑھیں، پھر حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی قبر کے سامنے جا کر ان کو سلام کریں۔

جب تک مدینہ میں رہیں مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا اہتمام کریں، مسجد نبوی میں ایک نماز ہزار نماز سے افضل ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں ایک نماز مسجد الحرام کے علاوہ تمام مساجد کی ہزار نماز سے بہتر ہے (بخاری و مسلم)۔

مدینہ میں مسجد نبوی کے علاوہ صرف مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد قبا آئے اور اس میں نماز ادا کرے تو اس کو ایک عمرہ کا ثواب ملے گا (ابن ماجہ۔ صحیح)۔ مدینہ میں ان دونوں مسجدوں کے علاوہ کسی بھی دوسری مسجد کی فضیلت حدیث میں وارد نہیں، اس لئے ان کا قصد کرنا درست نہیں۔

مدینہ کے عام قبرستان (بقیع) میں، اسی طرح شہداء احد کے مقبرہ کے پاس جا کر انہیں سلام کہنا اور ان کے لئے دعا کرنا مستحب ہے۔

## حج میں ہونے والی عام غلطیاں

حج ایک عبادت ہے اور ہر عبادت کی قبولیت کے لئے دو شرطیں ہیں: اخلاص نیت اور اتباع سنت (رسول اللہ ﷺ کے طریقے سے موافقت)، ذیل میں حجاج کی عام غلطیاں درج کی جا رہی ہیں تا کہ ان سے بچا جا سکے اور حجاج کرام کو حج مبرور نصیب ہو۔

۱۔ بغیر احرام باندھے میقات پار کر جانا ۲۔ احرام باندھنے کے بعد سے ہی حج کے اختتام تک یا حج کے اکثر ایام میں دایاں کندھا کھلا رکھنا (دایاں کندھا کھلا رکھنے کا حکم صرف طواف قدوم کے لئے ہے) ۳۔ خواتین کا بغیر محرم یا شوہر کے سفر کرنا ۴۔ غیر محرم مردوں سے پردہ



نہ کرنا ۵۔ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے دوسروں کو دھکا دینا ۶۔ دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے حجر اسود کی طرف اشارہ کرنا ۷۔ حطیم کے اندر سے گزرتے ہوئے طواف کرنا ۸۔ رکن یمانی کو بوسہ دینا یا نہ چھونے کی صورت میں اس کی طرف اشارہ کرنا ۹۔ ہر چکر کی لئے کوئی خاص دعا کرنا ۱۰۔ دوران طواف بلند آواز سے دعا کرنا ۱۱۔ تبرک کی نیت سے کعبہ کی دیواروں پر ہاتھ پھیرنا ۱۲۔ صفا و مروہ پر قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرنا ۱۳۔ اقامت نماز کے بعد بھی طواف یا سعی جاری رکھنا ۱۴۔ سعی میں سات کے بجائے چودہ چکر لگانا ۱۵۔ سر کے کچھ حصہ سے بال کٹوا کر حلال ہو جانا ۱۶۔ حدود عرفہ کے باہر وقوف کرنا ۱۷۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ جبل رحمہ پر چڑھے بغیر وقوف عرفہ مکمل نہیں ہوتا ۱۸۔ غروب آفتاب سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جانا ۱۹۔ راستے ہی میں مغرب کی نماز پڑھ لینا ۲۰۔ مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بجائے کنکریاں چننے میں لگ جانا ۲۱۔ مزدلفہ کی رات نوافل یا ذکر میں مشغول رہنا ۲۲۔ کنکریاں دھونا ۲۳۔ جمرات کو شیطان تصور کر کے گالی دینا، چپل سے مارنا ۲۴۔ ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں نہ گزارنا ۲۵۔ طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے الٹے پاؤں باہر آنا۔

## زیارت مدینہ سے متعلق چند عام غلطیاں

۱۔ رسول اکرم ﷺ کی قبر کی زیارت کی نیت سے مدینہ طیبہ کا سفر کرنا ۲۔ حجاج کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کو سلام بھیجنا ۳۔ ہر نماز کے بعد قبر رسول کی طرف چلے جانا یا اس کی طرف رخ کر کے نماز میں قیام کی طرح انتہائی ادب کے ساتھ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا اور دعا کرنا ۴۔ رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا ۵۔ رسول اللہ ﷺ کو پکارنا، آپ سے مدد مانگنا، ضرورتوں کو پورا کرنے اور مصائب و مشکلات دور کرنے کی درخواست کرنا، یہ شرک ہے ۶۔ قبر کے اطراف جالیوں کو چھونا اور چومنا ۷۔ جن مقامات کی زیارت مشروع اور جائز ہے ان کے علاوہ مختلف مقامات کو مقدس و متبرک سمجھ کر اس کی زیارت کرنا، عبادت کی غرض سے وہاں کا قصد کرنا ۸۔ مدینہ میں چالیس نمازیں پڑھنے کو ضروری سمجھنا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر عبادت اخلاص کے ساتھ اور سنت کے مطابق بجا لانے کی توفیق دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (آل عمران:۹۷)

اور اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں

# حج و عمرہ کے احکام و آداب


افادات

حافظ محمد اسحاق زاہد مدنی

ترتیب و تنقیح و اضافہ

رضی الرحمن عمری مدنی



ناشر

and Settings\IRGC\My Documents\My Pictures\logo.bmp not found.

مرکز ابن القیم الاسلامی برائے تحقیق و دعوت و ارشاد (IRGC)

39 کوڈیا مٹ روڈ، رائے پیٹھ، چنئی 14، فون: 28133750